الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **Naimat Ullah**
Address :> **Bahrain**
Subject :> **AQAID**
Writer :> بلال معاویہ

Serial No :> **11678**
Fatwa No :>
Date :> **4/25/2011**
Email :>

kia shia ko aslam o alaikam kahna jaiz hai ya un kay saath taulqat rakhna kaisa hai rahnumai fermain.

کیا شیعہ کو "السلام علیکم" کہنا جائز ہے یا نہیں؟ اور اُن کے ساتھ تعلقات رکھنا کیسا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

شیعہ وغیرہ کو ابتداءً بالسلام سے اگر اس کا اکرام وتعظیم مقصود ہو تو یہ مکروہ ہے اور اگر ترکِ سلام کی وجہ سے اُن کے بغض ودشمنی کا خطرہ ہو تو دل میں اُن کو اسلام کی تعلیمات سے متأثر کرنے اور دین کی محبت والفت پیدا کرنے کیلئے سلام کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

کما فی الدر: ویسلم المسلم علی أهل الذمة لولہ حاجة الیہ وإلا کرہ هو الصحیح اھ (۴۱۲/۶)۔

جبکہ شیعوں سے تعلقات رکھنے میں تفصیل یہ ہے کہ شیعوں کے مختلف فرقے ہیں اور ہر فرقہ اپنے عقائد ونظریات کی بناء پر حکم بھی مختلف رکھتا ہے، پس جس فرقہ کے عقائد یہ ہوں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر لگائی گئی تہمت درست تھی یا حضرت جبرائیل کے وحی لانے میں غلطی ہوگئی یا حضرت علی کی اُلوھیت کا قائل ہو یا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی صحابیت کا منکر ہو یا اس قسم کا کوئی اور مخالفِ قرآن وصریح کفریہ عقائد رکھتا ہو تو وہ بلاشبہ کافر ہے اور اِن کے ساتھ دوستانہ تعلقات رکھنے کی قطعاً اجازت نہیں، اس کے علاوہ دیگر فرقوں کے کفر میں اختلاف ہے ان کے ساتھ اگرچہ معاملات کرنے کی اجازت ہے مگر اس سے بھی احتراز ہی بہتر ہے۔

(جاری ہے)

كما فی الشامية: لاشك فی تكفير من تذف السيدة عائشة رضی الله عنها وانكر صحبة الصديق رضی الله عنه أو اعتقد الوهية فی علی رضی الله عنه او أن جبرائيل عليه السلام غلط فی الوحی أو نحو ذلك من الكفر الصريح المخالف للقرآن الخ (٢/٢٣٧)۔

وفی احكام القرآن للتهانوی: المعاملة مع الكفار علی ثلثة انحاء احدها الموالاة ای الموادات والثانی المداراة ای اظهار حسن الخلق لهم والثالث المواساة ای ايصال النفع اليهم باعطاء المال ونحوه، أما الموالاة فلا